NYC (Office of Emergency Management) دفتر برائے ہنگامی نظم و نسق
(Department of Education) محکمۂ تعلیم

تیار رہنے

کے لیے خود اپني راه منتخب کریں

وہائٹ آؤٹ کے اندر

ریڈی نیو یارک
(Ready New York)

تیار رہنے کے لیے خود اپنی راہ منتخب کریں

©2013 ایڈ کونسل اور New York سٹی دفتر برائے ہنگامی نظم و نسق
(Office of Emergency Management)۔ متن اور ڈیزائن بذریعہ دی ایجوکیشن سنٹر،
ایل ایل سی (The Education Center, LLC)

وہائٹ آؤٹ کے اندر

"Sophia -Sophia، اٹھ جاؤ۔"

اپنے چھوٹے بھائی کے ٹہوکے کے باوجود، Sophia گرم گرم لحاف کو اپنی ٹھڈی تک کھینچ لینا چاہتی تھی اور وہ جو خواب دیکھ رہی تھی واپس اسی خواب میں کھوجانا چاہتی تھی۔ آخر، آج سنیچر کا دن تھا۔

"Soph۔ آؤ۔ اٹھ جاؤ۔"

Sophia کا بھائی اس کے کتنے قریب تھا یہ جاننے کے لیے اس کو آنکھ کھولنے کی ضرورت نہیں تھی۔ وہ ہمیشہ ایسا ہی کرتا تھا۔

"جاؤ، اپنے کارٹون دیکھو"، Sophia اپنے تکیے میں بولی۔ "جاؤ ماں کو پریشان کرو۔"

"لیکن برف!"

لفظ *برف* نے Sophia کے دماغ کی بتی جلا دی۔ اس نے ایک آنکھ کھولی اور اپنے بھائی کے چہرے پرخود کو اطمینان دینے والی مسکراہٹ دیکھی۔

"ہاں، برف"، اس نے کہا۔ "باہر طوفانی برفباری ہو رہی ہے!"

Sophia نے دوبارہ اپنی آنکھیں بند کیں اور لڑھک کر اپنی پیٹھ کے بل ہوگئی، لیکن اپنی آنکھیں بند رکھ کر بھی وہ بتا سکتی تھی کہ اس کے کمرے میں روشنی خلاف معمول ہے۔ یہ موسم سرما میں معمول کے سنیچر کی صبح کی بہ نسبت زیادہ اندھیرا اور زیادہ اجالا بھی تھا۔ اس نے اپنی آنکھیں کھولیں اور اٹھ کر بیٹھ گئی۔ اس نے جو کچھ دیکھا—اور جو کچھ وہ *نہیں* دیکھ سکی اس پر اس کو یقین نہیں آیا۔ چھتوں کے بالائی حصوں، آس پاس کی عمارتوں، یا دور پلوں کو جیسے وہ دیکھتی تھی، نہیں دیکھ سکی۔ وہ بادلوں یا سورج یا بارش یا کہرے کو بھی نہیں دیکھ سکی۔ اگر وہ اپنی آنکھوں کو تھوڑا سا کھولتی تو وہ عمارتوں، چھتوں کے بالائی حصوں کی مبہم شکلیں دیکھتی، لیکن زیادہ تر تو اس نے صرف برف ہی دیکھی۔ موٹے موٹے رقصاں برف کے گالے تیزی

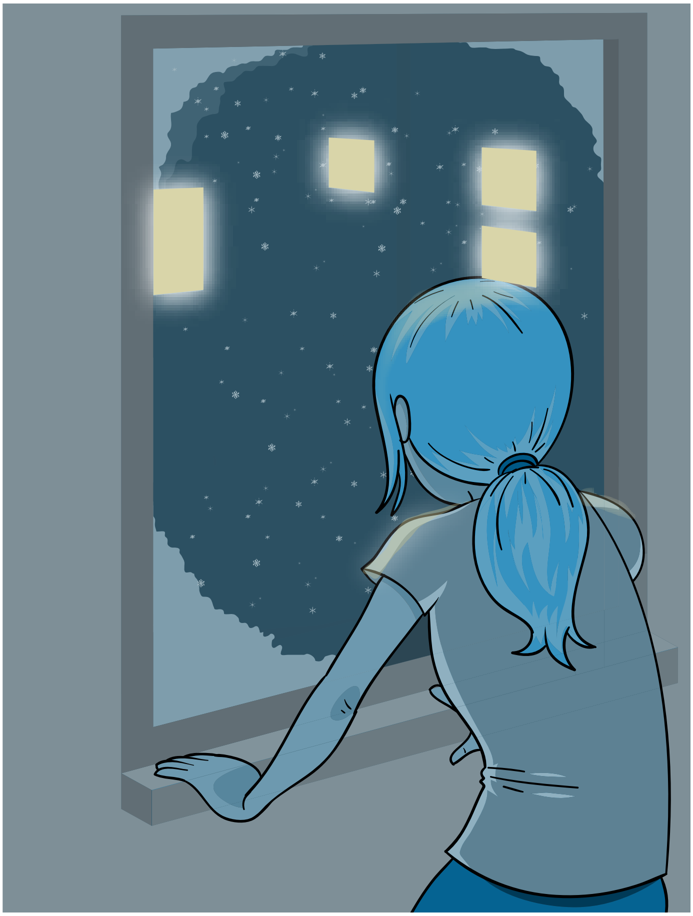

سے گررہے تھے۔

”کیا تم نے ماں کو دکھایا؟“ Sophia نے پوچھا۔

”نہیں۔ وہ یہاں نہیں ہیں۔“

”یہاں نہیں ہیں؟ Joey، تمہارے یہ کہنے کا کیا مطلب ہے کہ وہ یہاں نہیں ہیں؟ کیا تم نے انہیں جگایا بھی یا نہیں؟“

”نہیں“، اس نے کہا۔ ”کیونکہ وہ یہاں نہیں ہیں۔“

کبھی کبھی Sophia کو اس کا چھوٹا بھائی غصہ دلاتا معلوم پڑتا۔ اس نے اپنا گرم لحاف پھینکا اور پھر جلدی سے پچھتانے لگی۔ Joey ایک کھڑکی سے دوسری کھڑکی پر پھلانگ گیا۔ اپنے الیکٹرک بلیو پاجامے میں، وہ روشنی کے ایک بوتل جیسا نظر آتا تھا۔

”وہاں بھی برف۔ وہاں بھی برف۔ اور وہاں بھی برف!“

اپنے کمرے سے باہر جاتے ہوئے، Sophia نے سوچا کہ اس نے سلپرز ڈھونڈ لئے ہوتے۔ فرش برف کی طرح سرد تھا۔ اور اپنے بستر سے دور ہوتے ہر قدم کے ساتھ، اسے پتہ چلا کہ اپارٹمنٹ خلاف معمول سرد ہے۔

”ماں، Joey کو کہہ دیجیے کہ مجھے تنہا چھوڑ دے“، Sophia نے اپنی ماں کی خوابگاہ میں پہنچتے ہوئے کہا۔

Sophia کی ماں کا بستر درست کیا گیا تھا۔
"تم کو بتایا میں نے"، Joey نے کہا۔
Sophia خالی باورچی خانے کے پاس سے گزری۔ اس کا چھوٹا بھائی اس کے پیچھے آرہا تھا۔ وہ ایک گانا گا رہا تھا۔ گانے کے سارے الفاظ تھے *اسنو*—"اسنو، اسنو، اسنو، اسنو۔"
دیوان خانے کے تخت پر، Sophia نے خود سے چند سال بڑی ایک لڑکی کو دیکھا۔ وہ گھر کے فٹ بال والی کمبل میں لپٹی ہوئی تھی اور اس نے ٹیلیویژن پر تیزی سے چینل بدلے۔
Joey کا اسنو والا گانا ختم ہوگیا۔ "یہ جانتی ہے کہ ماں کہاں ہے"، اس نے کہا اور چھلانگ لگا کر اجنبی کے بغل میں تخت پر جا پہنچا۔
"آپ کون ہیں؟" Sophia نے اپنی آنکھوں کو ملتے ہوئے پوچھا۔
"میرا نام Olive ہے۔ ہال کی اور سے آئی ہوں۔" Olive رک گئی، جیسے Sophia کو یاد آگیا۔ *Olive! بے شک،* اس نے سوچا۔ اس میں کوئی حیرت کی بات نہیں تھی کہ Sophia نے اپنی پڑوسن کو نہیں پہچانا۔ پچھلی بار جب Sophia نے Olive کو دیکھا تھا، اس کے بال چمکدار گلابی نہیں تھے۔
"تمہاری ماں تمہاری دادی کی مدد کرنے گئیں۔ ان کی کار برف میں پھنس گئی ہے۔ اگر تم چاہو تو واپس سوسکتے ہو۔ انہوں نے بتایا کہ وہ چند منٹوں میں واپس آجائیں گی"، Olive نے کہا۔
"اوہ، ٹھیک ہے"، Sophia نے کہا لیکن پھر رک گئی۔ "ٹھہرو۔ وہ چند منٹوں میں واپس آجائیں گی؟ انہوں نے یہ بات کب کہی؟"
Olive نے جبرا اپنا بازو کمبل کے نیچے سے کھینچا۔ اپنی کلائی پر درجنوں کنگنوں کے بیچ اس نے اپنی گھڑی دیکھی۔
"قریب ایک گھنٹہ پہلے"، اس نے کہا۔
چند منٹوں میں واپس آجائیں گی۔ لیکن وہ تو ایک گھنٹہ پہلے کی بات ہے؟ حساب میں کچھ گڑبڑ ہے۔ Sophia نے سوچا کہ وہ واپس سونے جاسکتی ہے اور اپنی ماں کے واپس گھر آنے پراٹھ سکتی ہے یا وہ کپڑے پہن سکتی ہے — اپنے منجمد ہوتے پیروں پر گرم موزے چڑھا سکتی ہے —اور برفانی طوفان میں کیا کرنا ہے اس کے لیے اپنے کنبہ کے ہنگامی منصوبے کا جائزہ لے سکتی ہے۔

اگر SOPHIA واپس سونے کا فیصلہ کرتی ہے تو صفحہ 6 پر جائیں۔

اگر SOPHIA کپڑے پہننے اور اپنے کنبے کے ہنگامی منصوبے کا جائزہ لینے کا فیصلہ کرتی ہے تو صفحہ 8 پر جائیں۔

SOPHIA واپس سونے کا فیصلہ کرتی ہے۔

جب Sophia واپس اپنی خوابگاہ میں گئی تو Olive جو کچھ بھی دیکھ رہی تھی اس نے اس میں ایک ہنگامی نشریہ سے خلل پڑتے سنا۔ اس نے *ریکارڈ*، *برفانی طوفان*، *بجلی گل ہونا*، اور *گھروں کے اندر* جیسے الفاظ سنے۔ وہ اتنی پریشانی نہیں اٹھانے والی تھی۔ وہ بس واپس اپنے گرما گرم کمبل کے اندر پہنچ جانا چاہتی تھی۔

Sophia اپنے لحاف کے اندر سکڑ گئی یہاں تک کہ صرف اس کی ناک باہر رہ گئی۔ دور سے آنے والی تیز چیخ جیسی آواز نے اسے یاد دلایا کہ باہر طوفانی برفباری ہو رہی تھی، لیکن جلد ہی اس کی ماں گھر پر ہوگی اور ایک بار پھر معمول کا سنیچر ہوگا۔ شاید اس کی ماں پین کیک بنائے گی۔

Sophia کو پھر سے نیند آگئی، لیکن یہ پہلے کی طرح آرام دہ نیند نہیں تھی۔ وہ

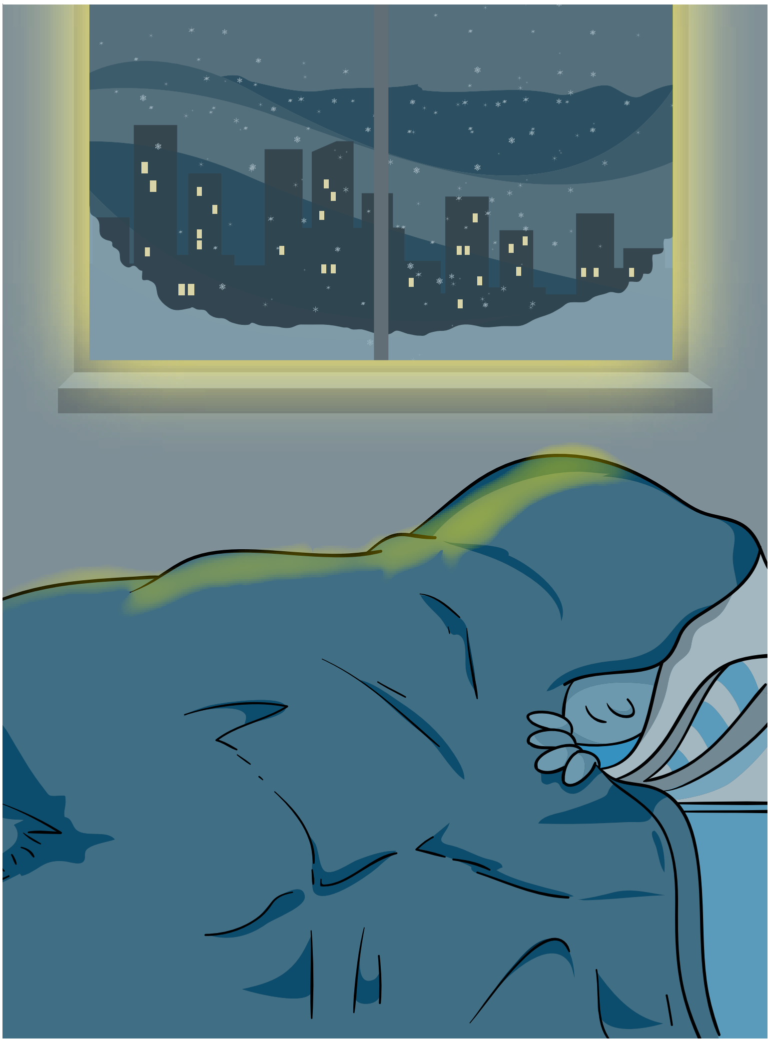

کھڑکیوں پر کھڑکھڑانے والی ناگوار ہوا سے پریشان ہوگئی تھی۔ اور وہ گرم اور کوئی زیادہ پرسکون نہیں تھی۔ اب، اس کو لگا کہ وہ دوبارہ گرم نہیں ہوسکے گی۔

Sophia نے اپنی آنکھیں کھولیں۔ اس نے Joey کو دوبارہ اپنی طرف ٹکٹکی لگا کر دیکھتے ہوئے پایا۔ اس بار وہ کانپ رہا تھا اور اپنی بلی Mr. Whiskers کو اٹھائے ہوئے تھا۔

”بجلی گل ہے۔ مجھے گرمی پہنچاؤ“، اس نے کہا، اس کی آواز تھوڑی سی کپکپا رہی تھی چنانچہ وہ اس کے بغل میں کمبل کے نیچے گھس گیا۔ اس کے پیر برف کی طرح ٹھنڈے تھے۔

”کارٹون نہیں آرہے ہیں؟“ Sophia نے پوچھا۔

”کیبل چلی گئی، اور پھر ہماری بجلی بھی چلی گئی۔“

”اچھا، Joey برفیلے پیر والے، میرے خیال میں یہ جاگنے کا وقت ہے، اپنے گرم ترین کپڑے پہننے، اور اس سرد صورتحال پر قابو پانے کا وقت ہے“، Sophia نے کہا۔ ”اپنے کمرے میں جاؤ اور اپنے پسندیدہ گرم کپڑے تلاش کرو۔ موٹے موزے، گرم پتلونیں، کچھ لمبے بازو کے شرٹ یا ہوڈی یا دونوں، یا وہ والا سوئیٹر جو دادی نے تمہیں پچھلے کرسمس پر دیا۔“

”یک۔ نہیں!“

”یک، ہاں،“ Sophia نے کہا۔ ”وہ بدصورت ہوسکتا ہے، لیکن شرط لگاؤ اس سے گرمی ملے گی۔ کپڑے پہن لینے کے بعد ہمیں یہ طے کرنا ہے کہ اب کیا کریں گے۔“

”کہانی جاری ہے“ صفحہ 10 پر جائیں۔

SOPHIA کپڑے پہننے اور کنبے کے ہنگامی منصوبے کا جائزہ لینے کا فیصلہ کرتی ہے۔

تبھی، Olive جو پروگرام دیکھ رہی تھی اس میں ایک ہنگامی نشریہ کی وجہ سے خلل پڑا۔ مقامی ٹیلیویژن پر موسم کا حال بتانے والی ایک شخصیت اسکرین پر نمودار ہوئی، اس کے دانت باہر گر رہی برف جیسے سفید تھے۔ وہ ہمیشہ کی طرح خوش گوار نظر آرہا تھا۔

”یہ طے ہے کہ باہر برفباری ہو رہی ہے!“ موسم کا حال بتانے والے شخص نے کہا۔

”میں امید کرتی ہوں کہ یہ لوگ اسے بہت پیسے دیتے ہونگے۔ یہ کافی اسمارٹ ہے“، Olive نے حقارت سے کہا۔

”سٹی یہ تجویز پیش کر رہی ہے کہ ہر کوئی جہاں ہے وہیں رہے، گھر کی پناہ میں رہے، اوراس شدید برفباری کے دوران تمام احتیاطی تدابیر اختیار کرے“، موسم کا حال بتانے والے شخص نے آگے بتایا۔ ”اسٹریٹس میں ہوا کے ساتھ اڑتی ہوئی برف کے ڈھیر لگ گئے ہیں۔ ہمیں بجلی گل ہونے کی رپورٹیں موصول ہونا شروع ہو رہی ہیں۔“

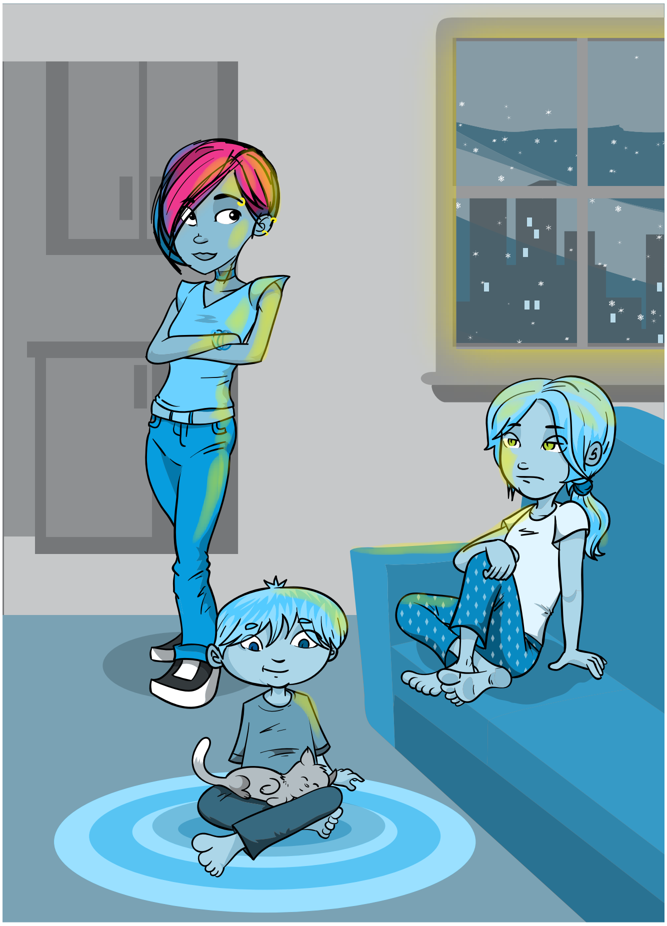

”تو دوستو آپ اس طرح کی صورتحال میں کیا کریں گے؟ میری ماں عموما مجھے دودھ اور بیٹریوں کے لیے اسٹور پر بھیجتی ہیں“، Olive نے کہا۔

Sophia نے اس بارے میں ایک لمحے کے لیے سوچا۔ اس نے اور اس کی ماں نے اس بارے میں گفتگو کی تھی۔ ساتھ مل کر، انہوں نے ایک ہنگامی منصوبہ بنایا تھا اور ساتھ مل کر ایک ہنگامی سپلائی کٹ تیار کیا تھا۔ اس کٹ میں

انہیں اپنے اپارٹمنٹ میں کئی دنوں تک زندہ رہنے کے لیے ان کو درکار ہر چیز شامل تھی۔ ہری کین (طوفانی آندھی)، طوفانی برف، بجلی گل ہوجانا— کچھ بھی ہو۔ وہ تیار تھے۔

"اوکے۔ میرے خیال میں ہمیں ایسا کرنا چاہیے"، Sophia نے اعلان کیا۔ "Joey کو اور مجھے اپنے گرم ترین کپڑے پہننے کی ضرورت ہے۔ موٹے موزے، گرم پتلون، گرم شرٹ یا سویٹ شرٹ، جو بھی ہو ان کے بارے میں سوچنا چاہئیے۔ ہمیں بجلی چلی جانے اور ہمارے پاس ہیٹ نہ ہونے کی صورت میں تیار رہنا ہوگا۔ پھر تم سب کو ہماری پینٹری کی پشت پر ہنگامی سپلائی کٹ نکالنے میں میری مدد کرنی ہوگی۔ گھبرانے کی کوئی بات نہیں۔ Olive، میرے پاس کچھ فالتو سویٹ شرٹ ہیں جو تم لے سکتی ہو۔"

اور پھر بجلی چلی گئی۔ اپارٹمنٹ اچانک ہی خاموش ہوگیا۔ صرف کتابوں کی الماری کے اوپر رکھی نادر قسم کی گھڑی کی ٹک ٹک اور باورچی خانے میں کسی جگہ سے Joey کی بلی، Mr. Whiskers کی *میاؤں میاؤں* کی آواز آرہی تھی۔

صفحہ 10 پر "کہانی جاری ہے" کی طرف بڑھیں۔

کہانی جاری رہتی ہے۔

تھوڑی ہی دیر کے بعد، کپڑے پہن کر اور اپنے فلیش لائٹ سے لیس ہوکر، Sophia Olive کے ساتھ باورچی خانے کے پینٹری میں گئی اور وہ ہنگامی سپلائی کٹ مل گیا جو اس نے اور اس کی ماں نے مل کر تیار کیا تھا۔ جب انہوں نے اسے کھولا تو، Olive متاثر ہوگئی تھی۔

”اس میں واقعی آپ کو درکار ساری چیزیں موجود ہیں، ہیں نا؟“

”میری ماں نہیں چاہتی تھی کہ وہ تیار نہ ہوں۔ ہم نے اس کو تیار رکھنے کا فیصلہ کیا تاکہ تقریبا ایک ہفتے تک باہر کا چکر لگائے بغیر ہم اپارٹمنٹ میں رہ سکیں۔ ہمارے پاس ایک وائنڈ اپ ریڈیو، فلیش لائٹس، ہنگامی کمبل، غذا اور پانی ہے۔ Mr. Whiskers کے لیے بھی غذا موجود ہے۔“

”میرے اہل خانہ کے پاس اس طرح کی کوئی چیز نہیں ہے“، Olive نے ہنگامی سپلائی کٹ کی چیزوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔ ”یہ اچھا خیال ہے۔ دیکھو، تمہارے پاس پانی ہے، آسانی سے تیار ہونے والی ہر قسم کی غذا ہے، غذا کے کین، کین اوپنر، بیٹریاں، ابتدائی طبی امداد کا کٹ ہے۔“

بجلی بار بار جھلک دکھلا کر آتی جاتی رہی۔ Joey Sophia کی گود میں کود پڑا اور اس کی گردن کے گرد اپنی باہیں کس کر ڈال دیں۔

”مجھے ماں چاہیے!“ Joey نے Sophia کی گردن کے پاس سرسراتی آواز میں کہا۔

”کیا تمہارے خیال میں ہمیں باہر جاکر انہیں تلاش کرنا چاہیے؟“ Sophia نے پوچھا۔

اگر SOPHIA اور OLIVE ماں کو تلاش کرنے کے لیے باہر جانے کا فیصلہ کرتی ہیں تو صفحہ 11 پر جائیں۔

اگر SOPHIA اور OLIVE یہ فیصلہ کرتی ہیں کہ ماں کو تلاش کرنے کے لیے باہر جانا کافی خطرناک ہے تو صفحہ 13 پر جائیں۔

SOPHIA اور OLIVE ماں کو تلاش کرنے کے لیے باہر جانے کا فیصلہ کرتی ہیں۔

”یہ ایک بچاؤ مشن جیسا لگتا ہے“، Joey نے کہا۔ تینوں نے اپنے پیچھے اپارٹمنٹ کا دروازہ بند کیا۔ ”ایسا لگتا ہے کہ ہم نیوی سیلز (Navy SEALs) ہیں یا اسی طرح کے کچھ اور ہیں۔“

”تم بالکل احمق ہو“، ایلیویٹر کا بٹن دباتے ہوئے Sophia نے کہا۔

”او، ہیلو؟ وہ احمق ہے؟ Sophia، کون سی بجلی اس ایلیویٹر کو ہمارے لئے اوپر لا رہی ہے؟“ Olive نے مسکراتے ہوئے کہا۔ سیڑھیوں کا دروازہ کھولتے ہوئے، اس نے مزید کہا، ”سنو، ہمیں زینے سے نیچے جانا ہوگا۔“

سیڑھیوں سے نیچے جانا کوئی آسان نہیں تھا۔ بجلی گل تھی اور ہنگامی روشنی مشکل سے اندھیرے کو دور کر رہی تھی۔

”ڈر لگ رہا ہے“، Joey نے کہا۔

”ہمیں دوسری فلیش لائٹ کے لیے واپس جانا چاہیے تھا۔ اس کی وجہ سے تمہاری ماں مجھے بہت ڈانٹے گی“، Olive نے کہا۔

”سب ٹھیک ہوگا۔ ہم سبھی بس ایک ساتھ رہیں اور کوشش کریں کہ روشنی کو روک نہ دیں۔“

Sophia بے خوف ہوکر رہنمائی کر رہی تھی۔ وہ صرف ایک منزل نیچے اترے تھے، اور ابھی 11 منزل اور جانا تھا، تبھی Sophia کا بوٹ اس کی پینٹ میں پھنس گیا، اس کا توازن بگڑ گیا، اور اپنے گھٹنوں اور کلائیوں کے بل بری طرح سے گرپڑی۔

”Sophia!“ یہ دیکھ کر Olive چلائی۔

Sophia درد سے چیخی، ”اوہ!“

Olive اور Joey نے Sophia کو فرش پر بیٹھا ہوا پایا، جو اپنی داہنی کلائی کو اپنے دوسرے ہاتھ سے ڈھکے ہوئی تھی۔

”صوف، صوف، کیا تم ٹھیک ہو؟“ Joey چلایا۔

”میں ٹھیک ہوجاؤں گی، Joey۔ میں اپنی کلائی کے بل بہت بری طرح سے گری ہوں، لیکن یہ ٹھیک ہوجائے گا۔ بالکل ویسا ہی لگا جیسا اس وقت لگا تھا جب میں باسکٹ بال کھیلتے ہوئے گرگئی تھی۔ کوئی بات نہیں...“

”بس دوستو بس۔ چلو ہم واپس چلیں۔ ہمیں کبھی بھی اپارٹمنٹ نہیں چھوڑنا چاہیے تھا۔ ہم وہیں زیادہ محفوظ ہیں جہاں ہم تھے“، Olive نے فیصلہ کیا۔

تینوں واپس مڑے اور تیزی سے واپس اپارٹمنٹ کے زینوں پر چڑھے۔ وہ اندر آگئے اور ایک دوسرے کی طرف دیکھتے رہ گئے۔ اب انہیں آگے کیا کرنا چاہیے؟

”SOPHIA اور OLIVE یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ ماں کو تلاش کرنے کے لیے باہر جانا کافی خطرناک ہے“ صفحہ 13 پر جائیں۔

SOPHIA اور OLIVE یہ فیصلہ کرتی ہیں کہ ماں کو تلاش کرنے کے لیے باہر جانا کافی خطرناک ہے۔

"مجھے ماں چاہیے"، Joey واویلا کرنے لگا۔

"کوئی بات نہیں، Joey۔ میں ہوں نا۔ ہمارے ساتھ Olive بھی ہے۔ اور ہمارے پاس واقعی کچھ عمدہ غذا بھی ہے"، Sophia نے کہا، وہ ہنگامی سپلائی کٹ کی طرف گئی اور کھانے کیلئے تیار نوڈلز کا ایک پیکٹ دکھایا۔

"چھوٹے صاحب، گھبراؤ نہیں"، Olive نے کہا۔ "کہیں جائے بغیر یہ تو ایک مہم لگ رہی ہے۔ یہ گھر پر بیٹھے بٹھائے ایک مہم لگ رہی ہے۔"

اس نے اپنی آنکھیں گھمائیں۔

"اس کا کہنا درست ہے" Sophia نے کہا۔ "اس بارے میں سوچو۔ اگر ہم اس حالت میں باہر نکلے تو ہم ماں کو تلاش بھی کیسے کریں گے؟"

"Joey، میرے پاس ایک آئیڈیا ہے۔ پتہ نہیں یہ بات اس سے پہلے میرے ذہن میں کیوں نہیں آئی!" Olive نے کہا۔ "میرا سیل فون ابھی بھی کام کرتا ہے۔ ہم ماں کو ٹیکسٹ مسیج بھیجتے ہیں۔" Olive نے اپنا فون اٹھایا۔

Joey کھڑکی سے ایک دم آگیا اور Olive و Sophia کے بیچ میں اس نے اپنی جگہ بنائی۔ Olive نے اپنے اوپر جو کمبل لپیٹ رکھا تھا اس کا بیشر حصہ اس نے کھینچ لیا۔

"اور جب تک تم دونوں ایسا کرتے ہو، میں ہمارے کھیلنے کے لیے ایک بورڈ گیم نکال رہا ہوں"، Sophia نے اپنا کمبل Joey کے گرد ڈالتے ہوئے کہا۔

"میں نے ٹائپ کیا، 'ماں آپ کہاں ہیں؟ سب کچھ ٹھیک ہے ناں؟ ہم لوگ ٹھیک ہیں اور آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔ ہمیں واپس ٹیکسٹ مسیج بھیجیں۔ یہ Olive کا فون ہے۔' Joey اور Sophia۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟" Olive نے پوچھا۔

"بھیج دو!" Joey نے کہا۔

Olive اور Sophia اس بات پر متفق ہوگئے کہ انہیں Sophia کی ماں کو جواب دینے کے لیے تھوڑا وقت دینا چاہیے۔ اگر وہ فوراً جواب نہیں دیتی ہیں تو گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ان کا فون ہوسکتا ہے اس کے پرس میں ہو۔ اگر ہوا اس قدر تیز ہے تو ہوسکتا ہے انہیں سنائی نہ دے۔ وہ دستانے پہنے ہوسکتی ہیں۔ Joey بھی متفق ہوگیا، اور Sophia اپنے بھائی کو سکون میں دیکھر مطمئن ہوگئی۔ بجلی وقفے وقفے سے آنکھ مچولی کھیلتی رہی، لیکن پھر دوبارہ چلی گئی۔

"بورڈ گیم کیلئے بالکل صحیح وقت معلوم پڑتا ہے!" Sophia نے انتخابات کو چننے کے لئے پھیلایا۔

تبھی Olive کے فون پر بیپ کی آواز آئی۔ یہ ان کے ٹیکسٹ مسیج کا جواب تھا۔

"گھر سے چند بلاک دور ہوں۔ سب ٹھیک ہے۔ دستانے پہن کر ٹائپ کرنا مشکل ہے۔ تمہیں میرا پیار، ماں۔"

Olive اور Sophia نے Joey کو پہلا گیم کھیلنے کے لیے چننے دیا—اور، بلا شبہ

اس نے وہی چنا جس کے جیتنے کا سب سے زیادہ امکان تھا۔ تاہم، چند راؤنڈ کے بعد، اسے سمجھ میں آیا کہ ابھی بھی کچھ غلط ہے۔

”چند بلاکس سے آنے میں کتنا وقت لگتا ہے؟“ اس نے پوچھا۔

تبھی بجلی آگئی۔

”ہمیں لابی میں چل کر ماں کا انتظار کرنا چاہیے“، Joey نے تجویز رکھی۔

”مجھے لگتا ہے ہم ایسا کرسکتے ہیں“، Sophia نے کہا۔

”شاید ہمیں یہیں پر بیٹھے رہنا چاہیے“، Olive نے کہا۔ ”بجلی آگئی ہے۔ اپارٹمنٹ جلد ہی گرم ہوجائے گا۔ ہم یہاں محفوظ ہیں۔“

اگر وہ نیچے لابی میں جانے کا فیصلہ کرتے ہیں تو صفحہ 15 پر جائیں۔

”اگر وہ وہیں رکنے کا فیصلہ کرتے ہیں“ تو صفحہ 16 پر جائیں۔

وہ نیچے لابی میں جانے کا فیصلہ کرتے ہیں۔

Joey دوڑ کر پہلے دروازے پر پہنچا۔ وہ جان جوکھم میں ڈال کر اپنی ماں کو دیکھنا چاہتا تھا۔ Olive کو پورا یقین نہیں تھا کہ انہوں نے صحیح فیصلہ کیا ہے۔ اپارٹمنٹ کے دروازے کو مقفل کرتے ہوئے، Olive نے Joey اور Sophia سے کہا کہ تم دونوں کو ایک دوسرے کے ساتھ رہنا چاہئیے۔

”طوفان کے تو سہ پہر کے بعد اپنی بدترین شکل اختیار کرنے کا قیاس ہے“، Olive نے کہا۔ ”ابھی تو لنچ کا وقت بھی نہیں ہوا ہے۔ ہمیں ابھی بھی محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔“

”تم گلابی بالوں والے کے لیے ذمہ دار ہو“، Sophia نے جواب دیا۔

Joey بار بار ایلیویٹر کا کال بٹن دبا رہا تھا۔

”اسے جتنا زیادہ دباتے ہو، اتنا ہی جلدی یہ چلتا ہے“، اس نے کہا۔ ”یہ ایک سائنسی حقیقت ہے۔“

بے شک، درست ہے، Sophia نے کہا۔

ایک مختصر گھنٹی بجی۔ ایلیویٹر پہنچ گیا ہے۔ لیکن جیسے ہی دروازہ کھلا، ایک بار پھر بجلی چلی گئی۔ ایلیویٹر کے اندر زیادہ تیز آواز والی دوسری گھنٹی بجی۔ Olive نے Joey کو پکڑ لیا جیسے ہی وہ ایلیویٹر پر قدم رکھنے ہی والا تھا۔ اس نے اس کو پیچھے کھینچ لیا۔

”ہوہ! حاضر دماغی“، Sophia نے Olive سے کہا۔

”تم دونوں اپنے اپارٹمنٹ واپس چلو۔ مجھے پتہ ہے کہ ہمیں وہیں رکنا چاہیے جہاں ہم تھے۔“

”وہ وہیں رکنے کا فیصلہ کرتے ہیں“ صفحہ 16 پر جائیں۔

وہ وہیں رکنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔

تینوں نے ایک کے بعد ایک بورڈ گیم کھیلا۔ جیسے ہی انہوں نے چیکرز کا گیم شروع کیا، انہوں نے تالے میں کنجیوں کی آواز سنی اور Sophia و Joey کی ماں ان کی دادی کے ساتھ دروازے سے اندر داخل ہوئیں۔

”کون باہر جانا اور برف میں کھیلنا چاہتا ہے؟“ انہوں نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

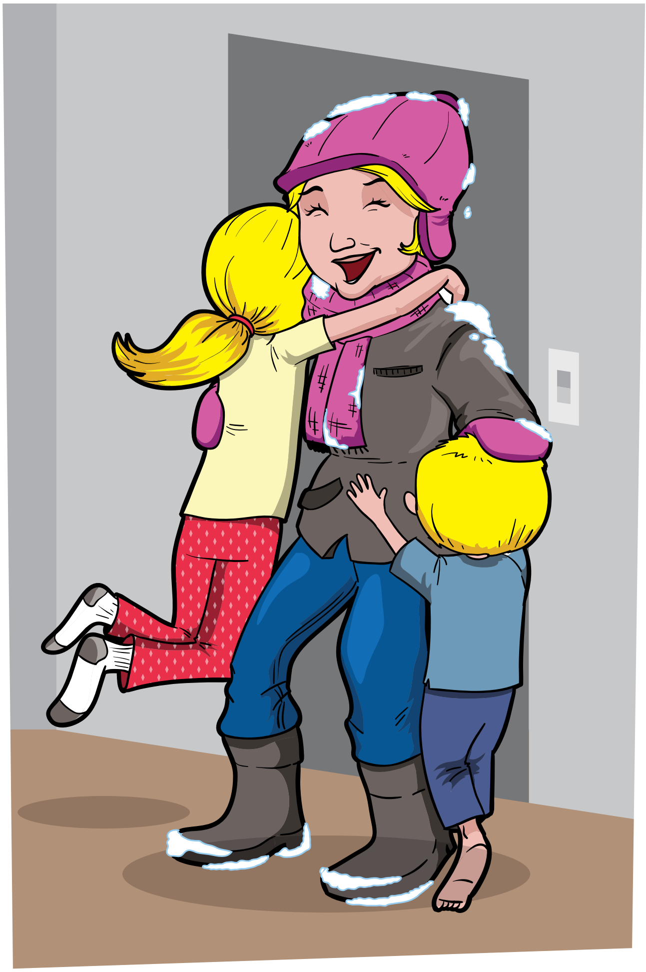

Joey اور Sophia دوڑ کر اپنی ماں کے پاس پہنچے اور ان سے بغل گیر ہوکر تقریباً انہیں گرا دیا۔

”میرے خیال سے ان کو آپ کی کمی محسوس ہو رہی تھی“، Olive نے کہا۔

”تم کس وجہ سے ایسا کہہ رہی ہو؟“ ان کی ماں نے کہا اور Joey کو اٹھایا اور اسے گلے لگایا۔ انہوں نے Sophia کے گال پر بوسہ لیا۔ ”Olive، میں تمہاری انتہائی مشکور ہوں۔ تم نے واقعی آج ہماری مدد کی۔ یہ برف تو پگھلا دینے والا ہے!“

جیسے اس کو اشارہ مل گیا، Joey نے اپنا ”اسنو، اسنو، اسنو، اسنو“ والا گانا گانا شروع کردیا۔ اس بار اس نے اونچی آواز میں اور خوشی کے انداز میں گایا اس اطمینان کے ساتھ کہ ہر کوئی گھر پر محفوظ تھا۔